NYC HEALTH+ HOSPITALS

COVID-19 کی ویکسین کے بارے میں عام طور پر پھیلی من گھڑت باتوں کے درست حقائق۔

وقتِ حاضر میں COVID-19 کی ویکسین کے بارے میں کافی معلومات پھیلی ہوئیں ہیں۔ ان میں بہت سی درست نہیں ہیں۔ حقائق جانیں اور صحت مند رہیں۔

من گھڑت بات: COVID-19 کی ویکسینوں کو جلد بازی میں بنایا گیا ہے، لہٰذا وہ محفوظ نہیں ہیں۔

حقیقت: ویکسین سائنسی طور پر محفوظ اور مؤثر ثابت ہو چکی ہے۔

Food and Drug Administration، (خوراک اور ادویات کے انتظامیہ) (FDA) سے منظوری کے حصول کے لیے COVID-19 کی ویکسین کو مطبی آزمائشوں سے گزارا گیا اور اس کے محفوظ ہونے کا جائزہ بھی لیا گیا۔ Pfizer (فائزر) ویکسین کی مطبی آزمائشوں میں 40,000 سے زیادہ افراد نے اور Moderna (موڈرنا) کی آزمائشوں میں 30,000 سے زیادہ افراد نے شرکت کی۔

من گھڑت بات: COVID-19 کی ویکسین کے ضمنی اثرات واقعی شدید ہوتے ہیں اور ان سے الرجی کا ردِ عمل پیدا ہوتا ہے۔

حقیقت: دیگر ویکسینوں کے ردِ عمل کی مانند اس ویکسین سے بھی معمولی نوعیت کے ضمنی اثرات پیدا ہو سکتے ہیں۔

سب سے عام ضمنی اثرات میں تھکاوٹ، سر درد، ٹیکہ لگانے کی جگہ پر درد یا سرخی، اور پٹھوں یا جوڑوں میں درد شامل ہیں۔ گو اس طرح کے ضمنی اثرات ناگوار ہوتے ہیں، تاہم یہ سب اس بات کی علامات ہیں کہ آپ کا جسم COVID-19 پیدا کرنے والے وائرس سے خود کو محفوظ بنانے کے لیے کام کر رہا ہے۔ جن افراد کو ویکسین میں موجود اجزا سے شدید قسم کی ایلرجی پیدا ہوئی ہو، انہیں چاہیے کہ وہ ویکسین نہ لگوائیں۔

ایسے تمام افراد جو COVID-19 کی ویکسین کے حق میں ہیں، ہاتھ اٹھائیں۔

من گھڑت بات: مجھے COVID-19 سے شدید بیمار ہو جانے کا خطرہ نہیں ہے، لہٰذا مجھے ویکسین لگوانے کی ضرورت نہیں ہے۔

حقیقت: آپ کو چاہے جس نوعیت کا بھی خطرہ ہو، تاہم آپ کو وائرس لگ سکتا ہے اور آپ اس کو پھیلا بھی سکتے ہیں۔

ویکسین کے وسیع طور پر دستیاب ہونے کے بعد، ہر ممکن حد تک تمام اہل بالغ افراد کو ویکسین لگانے سے ہماری بستیوں کو وائرس سے تحفظ فراہم ہو گا، اس کو اجتماعی مدافعت (herd immunity) کہا جاتا ہے۔

من گھڑت بات: مجھے ویکسین سے COVID-19 لگ سکتی ہے۔

حقیقت: آپ کو اس ویکسین سے COVID-19 نہیں لگ سکتی۔

COVID-19 کی منظور شدہ کسی بھی ویکسین میں زندہ وائرس استعمال نہیں ہوا ہے۔ ویکسین میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے کہ جس سے COVID-19 ہو سکتی ہے۔ Pfizer (فائزر) اور Moderna (موڈڑنا) کی ویکسینوں میں mRNA (ایم۔ آر۔ این۔ اے) استعمال کیا گیا ہے، جو میسنجر رائبونیوکلیئک ایسڈ کا مخفف ہے۔ mRNA ہمارے خلیوں کو ہمارے جسم میں مدافعتی ردِ عمل پیدا کرنے والا پروٹین بنانا سکھاتا ہے۔ اینٹی باڈیز پیدا کرنے والے اس مدافعتی ردِ عمل سے ہمیں بیمار پڑنے سے تحفظ فراہم ہوتا ہے، اگر حقیقی وائرس ہمارے جسم میں داخل ہو جائے۔

NYC HEALTH+ HOSPITALS

من گھڑت بات: COVID-19 کی ویکسین سے میرے DNA (ڈی این اے) یا جینیاتی ساخت میں تبدیلی پیدا ہو سکتی ہے۔

حقیقت: ویکسین کسی فرد کے ڈی این اے یا جینیاتی ساخت میں تبدیلی نہیں لا سکتی۔

ویکسین میں موجود mRNA کسی بھی طرح آپ کے جینیاتی مواد پر اثر انداز یا متعامل نہیں ہوتا ہے۔ 1 سے 2 ہفتوں میں جسم mRNA کو خارج کر لیتا ہے۔

من گھڑت بات: ویکسینوں میں mRNA کا استعمال ایک نئی ٹیکنالاجی ہے، اور ہمیں اس کے بارے میں بہت کم معلوم ہے۔

حقیقت: سائنسدان ویکسینوں میں mRNA کے استعمال کے بارے میں کئی دہائیوں سے مطالعہ کر رہے ہیں۔

من گھڑت بات: مجھے COVID-19 ہو چکا ہے، لہٰذا مجھے ویکسین کی ضرورت نہیں ہے۔

حقیقت: چاہے آپ کو COVID-19 ہو بھی چکا ہو، پھر بھی آپ کو ویکسین لگوانی چاہیے۔

ماہرین کو تا حال اس بات کا علم نہیں ہے کہ انفیکشن ہونے کے بعد جو اینٹی باڈیز پیدا ہوئیں، ان سے دوبارہ انفیکشن ہونے سے تحفظ ہوتا ہے یا نہیں۔ آپ کے انفیکشن کی علامات کے ختم ہو جانے اور آپ کے لیے علیحدہ رہنے کے مقررہ دورانیے کے اختتام پر، آپ ویکسین لگوا سکتے ہیں۔

من گھڑت بات: ویکسین لوگوں میں کھوج لگانے والی مائیکروچپس (microchips) نصب کرتی ہیں۔

حقیقت: ویکسین میں کسی بھی طرح کا کوئی کھوج لگانے والا آلہ نہیں ہے۔

ویکسین میں کسی بھی طرح کا کوئی کھوج لگانے والا آلہ یا مائکروچپ نہیں ہیں۔ اس من گھڑت بات کا آغاز انٹرنیٹ پر ویکسینوں میں مائکروچپس کے بارے میں جھوٹے دعووں سے ہوا۔

من گھڑت بات: اگر مجھے انڈوں سے الرجی ہے تو میں COVID-19 ویکسین نہیں لے سکتا۔

حقیقت: COVID-19 میں انڈے نہیں ہیں۔

من گھڑت بات: COVID-19 کی ویکسین کو جنین کے ٹشو (tissue) سے بنایا گیا ہے۔

حقیقت: ویکسین میں جنین کے ٹشو نہیں ہیں۔

ویکسین میں جو اجزا شامل ہیں ان میں mRNA، کھارا پانی، ایمائنیز اور شکر شامل ہیں۔

من گھڑت بات: COVID-19 کی ویکسین لگوانے کے بعد، مجھے ماسک پہننے کی ضرورت نہیں ہے۔

حقیقت: ویکسین لگوانے کے بعد بھی آپ کو ماسک پہننا اور سماجی فاصلہ برقرار رکھنا چاہیے۔

چاہے آپ نے ویکسین لگوا بھی لی ہو، پھر بھی آپ کو COVID-19 کے حفاظتی رہنما اصولوں پر عمل کرتے رہنا چاہیے۔ ویکسین آپ کو COVID-19 کے باعث بیمار پڑنے سے تحفظ فراہم کرتی ہے، تاہم ماہرین کو تا حال اس بات کا علم نہیں ہے کہ آیا آپ میں وائرس موجود ہو گا یا نہیں اور یہ کہ آپ دوسروں میں وائرس پھیلانے کا باعث بن سکتے ہیں یا نہیں۔

اگر آپ کے ذہن میں کوئی سوال ہو تو اپنے صحت کی دیکھ بھال فراہم کنندہ سے اس کے بارے میں بات کریں۔ COVID-19 کے بارے میں مزید معلومات nychealthandhospitals.org/covidvaccine سے حاصل کریں۔